© rasailojaraid.com

سید کاشف گیلانی

واللہ اپنے صدر کا فرماں کمال ہے

کرتی ہے یوں بھی گردشِ دوراں کمال ہے
بکھرے پڑے ہیں ہر سو گریباں کمال ہے

لاتا ہے انقلاب بہ یک جنبشِ قلم
واللہ اپنے صدر کا فرماں کمال ہے

ملاؤں نے بھی خوب سمیٹا بقدرِ ظرف
سمجھے وہ اقتدار کو ایماں کمال ہے

افسوس انتخاب میں حضرت بھی اڑ گئے
ان کو بھی لیگ کر گئی ویراں کمال ہے

بستے ہیں وہ بھی کوچۂ حضرت کے آس پاس
دیکھا نہ ہم نے کوچۂ جاناں کمال ہے

پہلے جناب چاک تو سی لیجیئے اپنے
پھر کیجیئے گا درد کا درماں کمال ہے

دنیا کا عشق بھی ہو تو سودا ہے جان کا
سمجھے تھے آپ عشق کو آساں کمال ہے

اہلِ ستم نے غم کی چلائیں وہ آندھیاں
حق کی شمع ہے پھر بھی فروزاں کمال ہے

برسائے غم کے تیر ستمگر نے شوق سے
زندہ ہیں میرے عہد کے انساں کمال ہے

اس قوم کا مزاج سمجھ میں نہ آسکا
اس نے کئے وہ کارِ نمایاں کمال ہے

اوروں کو دھاندلی کا نہ الزام دیجئے
اپنا جی دیکھ لیجئے دلماں کمال ہے

تفریقِ صبح و شام کے قابل کہاں تھے ہم
تم بھول گئے روزنِ زنداں کمال ہے

لوٹا ہے تم نے قوم کو بے خوف روز و شب
نکلے تمہارے دل کے نہ ارماں کمال ہے

اللہ دے نواز کو توفیق خیر کی
ہم بھی کہیں کہ نظمِ گلستاں کمال ہے

کاشف یوں بے نظیر کو رسوا کیا گیا
دنیا ہوئی انگشت بہ دنداں کمال ہے

© rasailojaraid.com